واقفین نَو بچوں کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد بیت الہدیٰ تشریف لائے اور واقفین نو بچوں کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فرہاد احمد مونس نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم رستگار احمد چوہان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم ذیشان احمد عارف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیثِ مبارکہ پیش کی:
"اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَ أَحْسِنُوْا أَدَبَهُمْ" (ابن ماجه ،ابواب الأدب، باب برّالوالدين) کہ اپنے بچوں سے عزّت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

بعد ازاں عزیزم زین خان نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا:

"انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذّت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دنیا بھی اُس کے پاس آجاتی ہے۔ مگر راحت کے طریق اور ہو جائیں گے وہ دنیا اور اُس کی راحتوں میں کوئی لذّت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لا کر ڈال دیا گیا ہے۔ مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا۔ کیونکہ ان کا رُخ اَور طرف تھا۔ یہی قانون قدرت ہے۔ جب انسان دنیا کی لذّت چاہتا ہے تو وہ لذّت کو چھوڑتا ہے اور اُس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دنیا ملتی ہے مگر اس کی لذّت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے اس کو بھولنا نہیں چاہیے۔ خدایابی کے ساتھ دنیایابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اُسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور سے اسے رزق دے گا کہ اُسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے اور اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کا کفیل ہو۔ لیکن یہ بات جیسا کہ خود اُس نے فرمایا تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اِس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکرو فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے خوش ہو جاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اُسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اُس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اَور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہونا۔ بہت سے لوگ ہوں گے جن کو نصیحت بُری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی لیکن اُس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت آجائے گا۔"

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 195)

اس کے بعد عزیزم وقاص احمد اور عزیزم مستنصر باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کا منظوم کلام:

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔